’’مشرقی رویوں کا المیہ یہ ہے کہ ہر آدمی خود کوتاہی کے جوہڑ میں اتر کر اوروں کو احساس دلاتا ہے اور اپنے بار کو اپنے دوش پر اٹھانے کا بہت کم لوگوں کو احساس ہوتا ہے۔‘‘

یہ رویہ شریعت کے مزاج کے برعکس ہے۔ قرآنی تعلیم تو یہ ہے:

’’مومنو! تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ......‘‘

اس کا حاصل یہی ہے کہ اصلاح کی فکر اور اصلاح کا آغاز خود سے کرنا چاہیے......

مغرب کی دنیوی ترقیوں کا ایک راز یہ بھی ہے کہ اس نے اسلامی تعلیم کے کئی زریں معاشرتی اصولوں کو اپنایا، اس نے فرد میں ملی اور انفرادی ذمہ داریوں کو اجاگر کیا۔ اپنے ملک وملت کے حوالے سے اس کے احساس کو زندہ کیا اور تربیت کا ایسا نظام وضع کیا جس میں ڈھل کر فرد کے اندر ملک وملت سے محبت لینے کے ساتھ ساتھ معاشرے کو کچھ دینے کی فکر، قانون کی پاسداری اور ذاتی مفاد پر قومی مفاد کو ترجیح دینے کا رویہ پروان چڑھ جاتا ہے۔

جب تک ہم اپنے اندر انفرادی اور ملی ذمہ داریوں کا احساس اجاگر نہیں کریں گے، ذاتی خواہشات کو قومی مفادات پر قربان نہیں کریں گے، ملک وملت سے حقوق مانگنے اور وصول کرنے کے ساتھ انہیں ان کے حقوق دینے کی سعی نہیں کریں گے۔

دوسروں کی اصلاح کے نعروں کے ساتھ اپنی اصلاح، اپنی کوتاہیوں کی درستگی کی فکر نہیں کریں گے۔ اس وقت تک ہمارا معاشرہ آگے بڑھ سکتا ہے اور نہ ہم قوموں کی دوڑتی ہوئی زندگی میں بحیثیت ملک وملت کوئی بلند مقام حاصل کر سکتے ہیں۔ ان احساسات کے ساتھ پوری قوم کی تربیت ہوگی تو آگے بڑھنے کی راہیں کھلیں گی۔

[مطبوعہ: ماہنامہ ’’وفاق المدارس‘‘ ملتان۔ جمادی الاوّل ۱۴۲۶ھ۔ جون ۲۰۰۵ء]

☆☆☆

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501

آیت الخیر مولانا خیر محمد جالندھری رحمۃ اللہ علیہ
(بانی جامعہ خیر المدارس، ملتان)

یزید اور مسلکِ اہل سنت والجماعت

(''خیر الفتاویٰ'' جامعہ خیر المدارس ملتان کی روشنی میں) (۱)

سوال...... یزید کو بعض کافر کہتے ہیں بعض فاسق و فاجر۔ صحیح رائے کیا ہے؟

جواب...... یزید کے بارے میں مختلف باتیں کہی گئی ہیں لیکن اس کے کفر پر کوئی صحیح دلیل موجود نہیں۔

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے قتل کا حکم یزید نے دیا تھا یا نہیں......؟ آپ کی شہادت سے اس کو خوشی ہوئی تھی یا رنج......؟

اس کے بارے میں دونوں قسم کی روایات ملتی ہیں۔ حقیقت حال اللہ کو معلوم ہے۔ ہم پر لازم ہے کہ محتاط پہلو اختیار کریں۔

(خیر الفتاویٰ جلد اوّل۔ ص ۴۹۰)　　　الجواب صحیح: خیر محمد عفا اللہ عنہ

بندہ عبدالستار عفا اللہ عنہ　　　(مہتمم جامعہ خیر المدارس)

حضرت مولانا مفتی محمد عبدالستار رحمہ اللہ
(سابق صدر مفتی جامعہ خیر المدارس' ملتان)

(۲)

اگر ملوکیت سے مراد ولی عہد بنانا ہے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ولی عہد مقرر فرمایا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے چھ حضرات کے لئے یہ معاملہ سپرد فرمایا۔ اسی طرح پر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو اپنے بعد ولی عہدی سپرد فرمائی (کما فی البدایہ) لیکن حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی وفات سے یہ جگہ خالی ہوگی تو یزید کو ولی عہد مقرر کیا گیا پس یہ تو ایسی قابلِ ملامت بات نہیں۔

بادشاہی کوئی حرام چیز نہیں۔ قرآن کریم میں ہے ''**ابعث لنا ملكاً نقاتل فی سبيل الله**'' (سورۃ البقرۃ) ''**وجعلكم ملوكاً**'' (المائدہ) یزید کے لئے ظالم، جابر، فاسق، ملعون وغیرہ صفات کا اثبات بھی محل نظر ہے۔ خصوصاً حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی حیات میں تو قطعاً یزید ایسا نہ تھا۔ (خیر الفتاویٰ جلد ۱، ص ۴۸۴)

بندہ مفتی عبدالستار عفا اللہ عنہ

(مفتی خیر المدارس، ملتان۔ ۱۴/۷/۹۹ ۱۳ھ)

حضرت مفتی محمد عبداللہ ملتانی رحمۃ اللہ علیہ
سابق صدر مفتی جامعہ خیر المدارس، ملتان

یزید کے بارے میں عادلانہ رائے (۳)

اہلِ سنت کا طریق، راہِ اعتدال کو اختیار کرنا ہے۔ نہ تو یزید پر لعنت کی جائے نہ ہی برا بھلا کہا جائے اور نہ سب و شتم کیا جائے۔ نہ ہی یہ کوشش کی جائے کہ اسے اپنے مرتبے سے بڑھا کر خلیفۂ راشد قرار دیا جائے اور نہ ہی حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو باغی کہا جائے اور نہ ان کی تنقیص کی جائے۔ جیسا کہ بعض لوگ شیعہ کے خلاف ضد میں آ کر کہہ جاتے ہیں۔ سلامتی کی بات یہ ہے کہ صحابہ اور تابعین کے زمانہ میں جو اختلافات ہوئے ان کو موضوعِ بحث نہ بنایا جائے اور نہ ہی ان میں کوئی رائے زنی کی جائے۔

محمد عبداللہ غفرلہ

(خیر الفتاویٰ، جلد اوّل، ص ۱۳۵)

☆☆☆

شہیدِ ختم نبوت حضرت مولانا مفتی محمد یوسف لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ
سابق نائب امیر عالمی مجلس تحفظِ ختم نبوت۔ پاکستان
سابق مدیر ماہنامہ ''بینات''۔ بنوری ٹاؤن، کراچی

یزید اور مسلک اہلِ سنت (۴)

سوال: کیا فرماتے ہیں علماءِ دین اور مفتیان شرع متین اس مسئلے میں:

۱...... کیا یزید بن معاویہ رضی اللہ عنہ، حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے قریبی عزیز تھے یا نہیں؟

۲...... کیا یزید پر لعنت جائز ہے؟

۳...... جو امام یزید پر لعنت بھیجنے سے منع کرتا ہو اس کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ جواب سے مستفید فرمائیں

بندہ فضل قیوم